BUDAE-181

B. A. Hons. (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

June, 2025

BUDAE-181 : Classical Urdu Ghazal Ka Mutala

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔ اور سبھی سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ مرزا غالبؔ کی غزل گوئی پر نوٹ لکھیے۔ ۱۰

یا

مصحفی کے حالات زندگی بیان کیجئے۔

۲۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ ۱۰

پتا پتا، بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے، باغ تو سارا جانے ہے
عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہوگا دنیا میں
جی کے زیاں کو عشق میں اس کے، اپنا وارا جانے ہے
چارہ گری بیماری دل کی، رسم شہر حسن نہیں
ورنہ دلبر ناداں بھی، اس درد کا چارا جانے ہے
مہر و وفا و لطف و عنایت، ایک سے واقف ان میں نہیں
اور تو سب کچھ طنز و کنایہ، رمز و اشارا جانے ہے

یا

خواجہ میر دردؔ کے حالات زندگی قلم بند کیجئے۔

۳۔ دکن میں اردو غزل پر ایک نوٹ لکھیے۔ ۱۰

یا

میر تقی میرؔ کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجئے۔

(حصہ ب)

۴۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ ۱۵

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہوگئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہوگئیں

سب رفیقوں سے ہوں ناخوش پر زنانِ مصر سے
ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہِ کنعان ہو گئیں

ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام
قدرتِ حق سے یہی حوریں اگر واں ہو گئیں

نینداس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہوگئیں

میں چمن کیا گیا، گویا دبستاں کھُل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے، غزل خواں ہوگئیں

رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں

یوں ہی گر روتا رہا غالبؔ تو اے اہل جہاں
دیکھنا ان بستیوں کو تم کہ ویراں ہو گئیں

یا

وو صنم جب سوں بسا دیدۂ حیران میں آ
آتش عشق پڑی عقل کے سامان میں آ
ناز دیتا نہیں گر رخصت گلگشت چمن
اے چمن زارِ حیا، دل کے گلستان میں آ
نالہ و آہ کی تفصیل نہ پوچھ مجھ سوں
دفتر درد بسا عشق کے دیوان میں آ
حسن تھا پردۂ تجرید میں سب سوں آزاد
طالب عشق ہوا صورتِ انسان میں آ

شیخ یاں بات تری پیش نہ جاوے ہرگز
عقل کوں چھوڑ کے، مت مجلس رندان میں آ
حاکم وقت ہے تجھ گھر میں رقیب بدخو
دیو مختار ہوا ملک سلیمان میں آ
چشمہ آبِ بقا جگ میں کیا ہے حاصل
یوسف حسن ترے چاہِ زنخدان میں آ
بسکہ مجھ حال سو ہمسر ہے پریشانی میں
درد کہتی ہے مرا، زلف ترے کان میں آ
غم سوں تیرے، ہے ترحم کا محل، حال ولی
ظلم کوں چھوڑ سجن، شیوۂ احسان میں آ

۵۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔ ۱۵

خبر تحیر عشق سن، نہ جنوں رہا، نہ پری رہی
نہ تو، تو رہا، نہ تو میں رہا، جو رہی سو بے خبری رہی

شہ بے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی، نہ جنوں کی پردہ دری رہی

چلی سمت غیب میں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخ نہال غم، جسے دل کہو، سو ہری رہی

نظر تغافل یار کا گلہ کس زبان میں بیان کروں
کہ شراب صد قدح آرزو، خم دل میں تھی، سو بھری رہی

وہ عجب گھڑی تھی میں جس گھڑی لیا درس نسخۂ عشق کا
کہ کتاب عقل کی طاق میں جوں دھری تھی تیوں ہی دھری رہی

ترے جوش حیرتِ حسن کا اثر اس قدر سیں یہاں ہوا
کہ نہ آئینے میں جلا رہی، پری کوں جلوہ گری رہی

کیا خاک آتش عشق نے دل بے نوائے سراج کوں
نہ خطر رہا، نہ حذر رہا مگر ایک بے خطری رہی

یا

مجھ کو فرقت کی اسیری سے رہائی ہوتی
کاش عیسیٰ کے عوض موت ہی آئی ہوتی

عاشقی میں جو مزہ ہے تو یہی فرقت ہے

لطف کیا تھا جو اگر اس سے جدائی ہوتی

گر نہ ہو شمع تو معدوم ہیں پروانے بھی

تو نہ ہوتا تو صنم کب یہ خدائی ہوتی

خط کے آغاز میں تو مجھ سے ہوا صاف تو کب

لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی

دھوئی کیوں اشک کے طوفان سے لوح محفوظ

سر نوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی

(حصہ ج)

۶۔ غزل کے فن اور اس کے موضوعات سے بحث کیجئے۔ ۲۰

یا

قلی قطب شاہ کے حالات زندگی اور غزل گوئی پر تفصیلی مضمون قلم بند کیجئے۔

۷۔ اردو غزل کے تہذیبی، سیاسی، سماجی اور اقتصادی پس نظر پر مفصل اظہار خیال کیجیے ۔ ۲۰

یا

شیخ امام بخش ناسخ کے حالات زندگی اور غزل گوئی پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

××××××